© rasailojaraid.com

قمر الحسنین قیصر

آہ! چغتائی صاحبؒ

اِک پیکرِ خلوص و محبّت چلا گیا
مہر و وفا و صدق و مروّت چلا گیا

احرار سے وفا کا نمونہ چلا گیا
وہ عاشقِ امیرِ شریعت چلا گیا

آگاہِ سرِّ شرع و طریقت چلا گیا
آزادیٔ وطن کے مراحل کا بانکپن

احرار کی بہار کا شاہد چلا گیا
جس نے تمام عمر گزاری تھی زُہد میں

وہ رازدارِ سرِّ حقیقت چلا گیا

© rasailojaraid.com